اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 29-06-2022	اخبارات
1۔قومی شاہراہوں ودیگر ترقیاتی منصوبوں پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کا فیصلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ریکوڈک میں خزانہ دفن ہے لیکن پاکستان کو دھیلا نہیں ملا اربوں روپے مقدمات خرچ کردیئے، وزیر اعظم	مشرق ودیگر اخبارات
3۔پولیس انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائیگا، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارارت
4۔عوامی مسائل کو ان کے دہلیز پر حل کرنے کیلئے کوشاں ہوں، مبین خلجی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔فوڈ اتھارٹی کی کارکردگی مثالی ملاوٹ مافیا رعایت کے مستحق نہیں، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
6۔حکومت پولیو ٹیموں کا ہر ممکن تحفظ کریگی، طورا تمانخیل	92نیوز ودیگر اخبارات
7۔ہرنائی کوئٹہ اور سنجاوی روڈ کا تعمیراتی کام جلد دوبارہ شروع ہوگا، نور محمد دمڑ	92نیوز ودیگر اخبارات
8۔الیکشن کمیشن سیاسی جماعتوں اور شہریوں کے تحفظات کو مدنظر رکھے، چیف جسٹس بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
9۔خواتین کی ہراسمنٹ سے متعلق زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے، ماہ جبین شیران	مشرق ودیگر اخبارات
10۔گوادر کیلئے ٹرانسمیشن لائن سمیت 34.8 ارب کے 13 منصوبے منظور	مشرق ودیگر اخبارات
11۔پولیس عوامی خدمت قانون کو ملحوظ خاطر میں رکھے، آئی جی	جنگ ودیگر اخبارات
12۔پارلیمانی کمیٹی نے بلوچستان ہائی کورٹ کے پانچ ججز کی منظوری دے دی	جنگ ودیگر اخبارات
13۔منصفانہ انتخابات میں انتخابی فہرستوں کا کلیدی کردار ہے، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
14۔بلوچستان اسمبلی 10 ارب 52 کروڑ 32 لاکھ سے زائد کے 16 ضمنی مطالبات زر کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
15۔عوام کا پارلیمان پر سے اعتماد اٹھنے لگا ارکان مراعات میں کمی لائیں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
16۔بلوچستان کے لوگوں کے مسائل اسمبلی فلور پر اٹھاتا رہوں گا، ثناء بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات

امن و امان

رکھنی چیک پوسٹ پر کروڑوں روپے کا سمگلنگ کا سامان برآمد، مستونگ ڈکیت گینگ کے ایک اور رکن گرفتار، سپنی روڈ پر تجاوزات اور گرانفروشی کے خلاف کارروائی 12 دوکاندار گرفتار، کوئٹہ نوسر باز گروہ شہریوں کے انگوٹھوں کے نشانات حاصل کرنے میں سرگرم، مستونگ لیویز کوچز کو لوٹنے والے ڈکیت گرفتار کر لئے، دالبندین گاڑی سے ٹائر اور دیگر سامان چرالیا گیا،

عوامی مسائل

ہرنائی سیلابی ریلوں وبارش کے باعث قومی شاہراہ 9 روز سے بند، ہنہ میں عوام کی ملکیت پر قبضہ غیر قانونی ہے، این ڈی ایم، کوئٹہ میں پاوڈر ملے دودھ اور دہی کی سرعام فروخت جاری، واسا ملازمین دوماہ کی تنخواہوں سے محروم مزدوروں نے اوزار چھوڑ احتجاج کا فیصلہ کرلیا، سریاب ولی جیٹ ترقیاتی کاموں سے محروم ہے، لاپتہ افراد کی لواحقین کا ڈی بلوچ پر دھرنا، تربت کراچی، گوادر شاہراہ بند

مورخہ29-06-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کا 10ارب سے زائد کا ضمنی بجٹ منظور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے انتہائی دانشمندی کے ساتھ بلوچستان کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے متوازن بجٹ پیش کیا ہے بجٹ میں عام آدمی اور سرکاری ملازمین کو ریلیف فراہم کیا گیا ہے۔ بجٹ کسی بھی حکومت کا ہو اچھا ہو یا برا جب بھی حکومت اسے پیش کررہی ہے تو اسے اعداد وشمار کا گورکھ دھندا کہنا ایک محاورے کی شکل اختیار کرچکا ہے مگر بلوچستان حکومت کی جانب سے پیش کردہ بجٹ میں عوامی مسائل کی آگاہی اور ان کا حل نکالنے کیلئے مثبت تجاویز پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بلوچستان کا 10ارب 52 کروڑ32لاکھ روپے کا ضمنی بجٹ منظور کرلیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت کے مسئلہ کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے کوئٹہ پیکج کے تحت ڈیڑھ سے دو ارب روپے مختص کئے جائیں پشتونخوامیپ کے رکن نصراللہ زیرے نے ایوان کی توجہ موسیٰ خیل سے بچیوں کے اغواء کے واقعات کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ موسیٰ خیل سے بچیوں کا اغواء کیا جارہا ہے کچھ ہی روز میں اغواء کیا گیا جس کے خلاف وہاں کے علاقہ مکین احتجاجی دھرنا دیئے بیٹھے ہیں انہوں نے کہا کہ بچیوں کے اغواء کے واقعات ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ اس ضمن میں آئی جی بلوچستان سے رپورٹ طلب کی جائے جس پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ اس ضمن میں چیف سیکرٹری بلوچستان اور آئی جی بلوچستان کو مراسلہ ارسال کرکے ان سے خصوصی رپورٹ طلب کریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے بھرپور کوششیں کررہے ہیں صوبے کے تمام سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی کوششوں میں انکا ساتھ دیں۔

اداریے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Mounting security" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Expected Immigrants" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کے متوازن بجٹ پیش کرنے پر سیاسی اور عوامی حلقے مطمین** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان بجٹ اور خواتین** " کے عنوان سے محمد عظیم کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 29 جون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

وزیراعلیٰ بزنجو کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

قومی شاہراہوں، دیگر ترقیاتی منصوبوں پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کا فیصلہ

ترقیاتی عمل بلارکاوٹ جاری رکھنے کا عزم، ملازمین کے ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس کی ایکس پوسٹ فیکٹو منظوری، ٹیکس اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کی ہدایت

بجٹ کسی ایک جماعت یا فرد کا نہیں، صوبے کے عوام کا ہے، ہر شعبے کو شامل کرکے احتجاج کے رجحان کا خاتمہ کیا، اسمبلی سیشن کا ماحول مثالی ہے، عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں جاری وفاقی و صوبائی ترقیاتی منصوبوں اور قومی شاہراہوں کی سیکورٹی کا جائزہ لیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو بلارکاوٹ جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا، اجلاس میں صوبے کی قومی شاہراہوں اور ترقیاتی منصوبوں کو فول پروف سیکورٹی کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات سے اتفاق کیا گیا کابینہ نے محکمہ داخلہ کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں اور قومی شاہراہوں پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کے حوالے سے پیش کی جانے والی تجاویز کی منظوری دی صوبائی کابینہ نے فیصلہ کیا کہ قومی شاہراہوں کی تعمیر کے وفاقی منصوبوں کو سیکورٹی صوبائی حکومت دے گی جس کے اخراجات این ایچ اے ادا کرے گی کابینہ نے نارکوٹکس ایکٹ 1997 کے تحت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ایڈیشن ججوں کو خصوصی کورٹ کے اختیارات دینے کی منظوری دیدی کابینہ نے ڈویژنل تحریت اسسمنٹ کمیٹیوں کی از سرنو تشکیل کی منظوری بھی دیدی کابینہ نے سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے ہیومن رائٹس کیس میں کئے گئے فیصلے کی روشنی میں جائیداد کی منتقلی کے ایکٹ 1982 کو اپنانے کی منظوری دیدی کابینہ نے ماہی گیروں میں کشتیوں کے انجن کی تقسیم کے طریقہ کار کی منظوری بھی دیدی جس کے تحت ماہی گیروں کو وفاقی اور صوبائی حکومت کشتیوں کے انجن فراہم کرے گی انجن کی رقم کی ادائیگی کا 90فیصد حصہ حکومت ادا کرے گی جبکہ ماہی گیر 10فیصد ادائیگی کریں گے واضح رہے کہ یہ انجن ان ماہی گیروں کو دیئے جائیں گے جو محکمہ ماہی گیری میں رجسٹرڈ ہوں گے کابینہ نے کوئٹہ میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کیلئے پی ڈی ڈبلیو پی کے فیصلے کی روشنی میں نان شیڈول ریٹس کی منظوری دیدی کابینہ نے صوبائی لاء افسروں کی تعیناتی کے ترمیمی بل 2022 کی منظوری دیدی اسی طرح صوبائی کابینہ نے ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس کی ایکس پوسٹ فیکٹو منظوری دیدی کابینہ نے بلوچستان پبلک پرکیورمنٹ رولز 2014 میں ترمیم کی منظوری دیدی کابینہ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں نئی اسامیوں کی تخلیق کی بھی منظوری دیدی کابینہ نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی آئندہ مالی سال کیلئے ٹیکس وصولی کی مقرر کردہ اہداف کے حصول کو یقینی بنائے صوبائی کابینہ نے محکمہ زراعت کے شعبہ زرعی انجینئرنگ کے تحت موبائل ورکشاپ کی فراہمی کے منصوبے کی منظوری دیدی موبائل ورکشاپ کا مقصد زمینداروں کو ان کی بھاری مشینری کی فوری مرمت کی سہولت کی فراہمی ہے یہ موبائل ورکشاپ تمام ڈویژنوں کو فراہم کی جائیں گی کابینہ نے زرعی ٹرانسفارمیشن پلان کی بھی منظوری دیدی جس کے تحت زمینداروں کو کسان کارڈ بیج، کھاد اور دیگر سہولتیں فراہم کی جائیں گی کابینہ نے صوبے کے کان کنی کے علاقوں کے سیکورٹی پلان کی بھی منظوری دیدی سیکورٹی پلان کا مقصد مالکان اور کانکنوں کو تحفظ اور پر امن ماحول کی فراہمی ہے جس سے مائننگ کے شعبے کے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا، کابینہ نے وفاقی حکومت کی جانب سے فیڈرل لیویز فورس بلوچستان کی تنخواہوں کی بندش اور فنڈز کی فراہمی صوبائی حکومت کے ذمہ کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس حوالے سے فوری طور پر وفاقی حکومت سے رابطہ کرنے کا فیصلہ کیا کابینہ کو سٹل ہائی وے پولیس کے قیام کے منصوبے پر بھی بریفنگ دی گئی کابینہ نے صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کی بہتری اور دیرپا امن کے قیام کیلئے سیکورٹی فورسز کے مابین مربوط کوآرڈی نیشن کے قیام کی ضرورت پر زور دیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے متوازن اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے پر کابینہ کو مبارکباد دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجٹ میں ساتھ دینے پر کابینہ کے ساتھیوں اور پارلیمانی دوستوں کے شکر گزار ہیں بجٹ کسی ایک جماعت یا فرد کا نہیں بلکہ صوبے کے عوام کا بجٹ ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں بجٹ کے دنوں میں اسمبلی کے باہر حقوق مانگنے والوں کے دھرنے اور احتجاج ہوتے تھے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے بیس سے تیس گروپ اسمبلی کے باہر احتجاج کررہے ہوتے تھے ہم نے بجٹ میں ہر شعبے کو شامل کرکے احتجاج کے رجحان کا خاتمہ کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو ماحول اس بجٹ سیشن میں اسمبلی میں نظر آرہا ہے اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی بجٹ میں ہر ضلع کو قطع نظر سیاسی وابستگی یکساں ترجیح دی گئی ہے وزیراعلیٰ نے بہترین بجٹ بنانے پر محکمہ خزانہ اور محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اسی طرح سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 JUN 2022 Page No. 2

آئی ایم ایف دو ارب ڈالر دینے پر رضامند ہو گیا ہے، بوجھ عوام کو اٹھانا ہوگا، خودداری کیلئے ہمیں قرضوں سے نجات پانا ہوگی، شہباز شریف

ریکوڈک میں خزانہ دفن ہے

لیکن پاکستان کو دھیلا نہیں ملا

اربوں روپے مقدمات میں خرچ کر دیئے، وزیراعظم

ہماری اصل منزل خود انحصاری ہے، خود انحصاری ہی کسی قوم کی معاشی، سیاسی آزادی کی ضمانت ہوتی ہے، ملک کے جو حالات ہیں اسکا ہم کسی سے کوئی گلہ نہیں کر سکتے، معاشی استحکام لانے کی کوشش کرینگے

حکومت نے معیشت کی بہتری اور مہنگائی میں کمی کیلئے سپر ٹیکس کا جو فیصلہ کیا ہے اس کو اکثریت نے قبول کیا ہے، اس سے 230 ارب روپے جمع ہوں گے لیکن یہ پیسہ دفتری اور سرکاری اخراجات پر نہیں ہوگا

حویلی بہادر شاہ ساڑھے 1200 میگاواٹ بجلی پیداوار کا منصوبہ 2 سال قبل مکمل ہو جانا تھا مگر آج تک نہیں چل سکا جسکے باعث قوم کو نقصان ہوا، اس منصوبے کے باعث لوگوں کو روزگار ملنا تھا

گزشتہ دنوں ایل این جی کی اسپاٹ پر قیمت 4 ڈالر جب کہ لانگ ٹرم معاہدے کے تحت اس کی قیمت 4 یا 5 ڈالر تھی، اس وقت کی حکومت نے اس کی خریداری کے بارے میں سوچا تک نہیں

پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے، یہ وہ صلاحیت ہے جس نے دشمن کے دانت ہمیشہ کے لیے کھٹے کر دیئے، ہماری اصل منزل خود انحصاری ہے، ہمارے ملک میں ہنرمند افراد کی کمی نہیں

مخلوط حکومت کے کچھ فوائد ہیں لیکن اس کے ساتھ اس میں کچھ چیلنجز کا بھی سامنا ہوتا ہے، مشاورت اہم عمل ہے، اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں گے، کنونشن سینٹر میں ٹرن آراؤنڈ کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہماری اصل منزل خود انحصاری ہے، خود انحصاری ہی کسی قوم کی معاشی، سیاسی آزادی کی ضمانت ہوتی ہے، پاکستان میں ہنرمند افراد کی کمی نہیں، ریکوڈک میں اربوں کا خزانہ دفن ہے۔ اسلام آباد کے...... بقیہ نمبر 7 صفحہ 9 پر

کنونشن سینٹر میں ٹرن آراؤنڈ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ مفتاح اسمٰعیل نے بتایا کہ آئی ایم ایف سے ایک نہیں بلکہ 2 ارب ڈالر مل جائیں گے، اچھی بات ہے مگر ہماری اصل منزل خود انحصاری ہے، خود انحصاری ہی کسی بھی قوم کی معاشی، سیاسی آزادی کی ضمانت ہوتی ہے، اس کے بغیر کوئی آزادانہ فیصلے نہیں کر سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں اربوں روپے کے قدرتی وسائل موجود ہیں مگر آج تک ہم ان کو استعمال نہیں کر سکے، میرے سامنے دنیا کے بہترین اذہان بیٹھے ہیں، ریکوڈک میں اربوں ڈالر کا خزانہ دفن ہے مگر ہم نے ایک دھیلہ نہیں کمایا اور مقدمے لڑتے ہوئے قوم کے اربوں روپے ضائع ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے، یہ وہ صلاحیت ہے جس نے دشمن کے دانت ہمیشہ کے لیے کھٹے کر دیے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ حویلی بہادر شاہ 2 ساڑھے 1200 میگاواٹ بجلی پیداوار کا جدید منصوبہ 2 سال قبل مکمل ہو جانا تھا مگر آج تک نہیں چل سکا جس کے باعث لاکھوں روپے کا قوم کو نقصان ہوا، اس منصوبے کے باعث لوگوں کو روزگار ملنا تھا، سستی بجلی ملنی تھی۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ دنیا میں عالمی بحران کے باعث تیل کی قیمتیں بہت بڑھ گئیں ہیں، ہمارے گزشتہ دور حکومت میں سستی ایل این جی کے معاہدے کیے گئے، اس پر تنقید کی گئی مگر سابقہ پی ٹی آئی حکومت نے ایل این جی خریدنے کا کوئی معاہدہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں ایل این جی کی اسپاٹ پر قیمت 4 ڈالر جب کہ لانگ ٹرم معاہدے کے تحت اس کی قیمت 4 یا 5 ڈالر تھی، اس وقت کسی نے اس کی خریداری کے بارے میں سوچا تک نہیں اور آج جب کہ دنیا بحران کی زد میں ہے تو کسی ملک نے ہمیں ایل این جی دینے کی پیشکش نہیں کی۔ مخلوط حکومت کے کچھ فوائد ہیں لیکن اس کے ساتھ اس میں کچھ چیلنجز کا بھی سامنا ہوتا ہے، مشاورت اہم عمل ہے، اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیلنج بہت بڑے ہیں لیکن ہم سب مل کر ملک کو بحران سے نکالیں گے، سبز باغ دکھانے کا قائل نہیں ہوں، 14 مہینے میں اقتصادی خوشحالی لائیں گے لیکن یہ اقتصادی خوشحالی سیاسی استحکام سے جڑی ہے اور سیاسی استحکام لانے کیلئے سب کو تعاون کرنا چاہیے اس سے قوم کو بے پناہ فائدہ ہوگا، کام کرنے کی نیت ہو تو راستے خود بخود بن جاتے ہیں، آنے والی نسلوں کے لئے ہمیں بہتر پاکستان دینا ہوگا۔ کانفرنس میں دی جانے والی تجاویز پر عمل کریں گے۔ کانفرنس میں وفاقی وزرا، ارکان پارلیمنٹ، معاشی ماہرین اور کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 29 JUN 2022   Page No. 3

Bullet No. 1

پولیس انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائیگا' ضیاء لانگو

جرائم کے مکمل خاتمے اور محفوظ ماحول کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے' مشیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے جرائم کی مکمل روک تھام' عوام کو پرامن اور محفوظ ماحول کی فراہمی کو اپنی حکومت کی اہم ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اس مقصد کیلئے خطیر وسائل خرچ کر رہی ہے انہوں نے محکمہ پولیس کے تحت منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے پرانے تھانوں اور دیگر پولیس انفراسٹرکچر کی تعمیر نو و بحالی کے سلسلے میں اگلے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کیلئے ایک امبریلا سکیم تیار کرنے کی بھی ہدایت کی ہے اور کہا کہ اسکیم کے تحت منصوبوں پر مرحلہ وار عمل کیا جائے گا تاکہ صوبے بھر میں پولیس انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے جس کا اصل مقصد پولیسنگ کے مجموعی نظام کو عوام کی توقعات کے مطابق بہتر بنانا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کرنے کیلئے کوشاں ہوں' مبین خلجی

حلقہ بندیوں سے متعلق بلوچستان ہائی کورٹ کا فیصلہ خوش آئند ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مبین خان خلجی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کرنے کیلئے کوشاں ہوں الیکشن کمیشن نے........ بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

حلقہ بندیوں کے حوالے سے جو اقدامات کیے ہیں اس سے عوام مطمئن نہیں تھے اور معزز عدالت سے رجوع کیا جس پر بلوچستان ہائی کورٹ نے دو رکنی بنچ کے دوران فیصلہ کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو ہدایت جاری کی ہے کہ عوام کے تحفظات بننے کیلئے حلقہ بندیوں کو معطل اور نئی حلقہ بندیوں کیلئے عوام کی رائے کے مطابق فیصلہ کیا جائے جس پر ہم معزز عدالت کے شکر گزار ہیں یہ بات انہوں نے صحافیوں کی ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کی انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس روزی خان بڑیچ کی سربراہی میں کوئٹہ کے حلقہ بندیوں کے حوالے سے جو فیصلہ کیا وہ کوئٹہ کے عوام کے امنگوں کی مطابق ہے اس سے کل ایک سیاسی جماعت بلوچستان ہائی کورٹ میں رٹ داخل کی اور تمام حلقہ بندیوں کو متاثر کیے اور ان علاقوں سے کامیاب امیدواروں نے شروع دن سے نہ صرف تحفظات کا اظہار کیا بلکہ مشترکہ طور پر عدالت سے رجوع بھی کیا جس پر عدالت ہمارے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے نئی حلقہ بندیوں کو معطل اور نئے طریقے عوام کے امنگوں کے مطابق حلقہ بندیاں بنانے کی ہدایت کردی جس پر معزز عدالت عالیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

فوڈ اتھارٹی کی کارکردگی مثالی ملاوٹ مافیا رعایت کی مستحق نہیں' زمرک اچکزئی

خوردنی اشیاء کے معیار کی بہتری اور مضر صحت اشیاء کے خاتمے کیخلاف بلا امتیاز کارروائیاں کی گئیں

صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے کی زیر صدارت اجلاس، اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے زمرک خان اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان فوڈ اتھارٹی (بورڈ) کا ساتواں اجلاس ہوا بی ایف اے ہیڈ آفس (کوئٹہ) میں منعقدہ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ زیرے، سیکرٹری خوراک ایاز مندوخیل، سیکرٹری لائیو اسٹاک، وزیری ڈویلپمنٹ ارشاد حسین بگٹی، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی سمیت دیگر بورڈ ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ادارے کی مجموعی کارکردگی سمیت مختلف امور کا جائزہ لیا گیا اور کئی اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ صوبائی وزیر خوراک کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ملاوٹ مافیا و ناقص خوراک فراہم کرنے والے عناصر کے خلاف قابل ستائش ہیں، مختصر عرصہ میں خوردنی اشیاء کے معیار کی بہتری اور اس حوالے سے عوام و اشیاء خورد و نوش سے وابستہ کاروباری افراد کی آگاہی کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے اقدامات سب کے سامنے ہیں مضر صحت اشیاء خورد و نوش کے خاتمے خصوصاً سیوریج کے پانی سے کاشت کردہ سبزیوں کے خلاف حالیہ و بلا امتیاز کریک ڈاؤن کارنمایاں ہے، صوبائی وزیر و چیئرمین بی ایف اے نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی عوام کو صوبہ بھر میں معیاری و محفوظ خوراک کی فراہمی کیلئے بنائی گئی اور اس مقصد کے حصول کیلئے بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیمیں پورے بلوچستان میں مسلسل متحرک ہیں۔

92 نیوز کوئٹہ

حکومت پولیو ٹیموں کا ہر ممکن تحفظ کریگی، طور اوتمانخیل

بہادر پولیس اہلکاروں اور پولیو ورکرز کی شہادت ملک و قوم کیلئے باعث فخر ہے

دتہ خیل میں دہشتگردی کے واقعے کی شدید مذمت کرتا ہوں، صوبائی وزیر صنعت

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے کہا کہ بنوں کی تحصیل دتہ خیل میں دہشت گردی کے واقعے میں دو پولیس سپاہیوں اور ایک پولیو ورکر کی شہادت کی شدید مذمت کرتا ہوں، دہشت گرد انسانی جانوں سے نہ کھیلیں، حکومت پولیو ٹیموں کا ہر صورت تحفظ کریگی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ریاست (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

(باقی صفحہ 5 نمبر 14)

کی رٹ کو چیلنج نہ کریں، ریاست پوری طاقت سے ملک و قوم کے دشمنوں کو نیست و نابود کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے، مٹھی بھر دہشت گرد معصوم انسانوں اور پولیس والوں کو چھپ کر نشانہ بنا کر بزدلی دکھاتے ہیں۔ وہ سامنے آ کر ہماری بہادر پولیس فورس کا مقابلہ کریں تو انہیں نشان عبرت بنا دینگے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کمزور کرنے کی اندرونی اور بیرونی سازشوں کا بھرپور مقابلہ کرینگے۔ بھارت بلوچستان کے پی سمیت پورے ملک میں ہونے والی دہشت گردی اور سازشوں میں مالی امداد اور ہر طرح کا سپورٹ کرتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ اپنے منصوبوں میں ناکامی کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہادر پولیس اہلکاروں اور پولیو ورکر کی شہادت پورے ملک اور قوم کیلئے باعث فخر ہے جو قوم اور ملک کیلئے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں ان کا نام ہمیشہ تاریخ میں سنہری لفظوں میں درج اور شمار کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 4

ہرنائی کوئٹہ اور سنجاوی روڈ کا تعمیراتی کام جلد دوبارہ شروع ہوگا

نور محمد دمڑ

تعمیر عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا، حکومت 8 ارب روپے کے منصوبے کی جلد تکمیل کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، سینئر صوبائی وزیر

تعمیراتی کمپنی کو فول پروف سیکیورٹی کیلئے اداروں سے رابطے میں ہوں، رکاوٹ برداشت نہیں کی جائیگی، پارٹی رہنماؤں سے بات چیت

ہرنائی (نامہ نگار) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکریٹری و سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ کا تعمیراتی کام جلد دوبارہ شروع ہوگا، تعمیراتی کمپنی کو کام مکمل کرنے کیلئے صوبائی حکومت اور سیکیورٹی ادارے فول پروف سیکیورٹی فراہم کریگی۔ تعمیراتی کمپنی کو سیکیورٹی کی فراہمی کیلئے چیف سیکریٹری و دیگر سیکیورٹی حکام سے رابطے میں ہوں۔ ترقیاتی منصوبوں میں کسی میں بھی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کرینگے۔ ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ کی تکمیل سے ضلع ہرنائی کے زراعت اور معدنیات کو فروغ اور عوام کو بہترین سفری سہولت میسر ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی اے پی کے رہنما ملک روح اللہ خان ترین سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملک روح اللہ خان ترین نے حاجی نور محمد خان دمڑ کو بی اے پی کا بلا مقابلہ صوبائی جنرل سیکریٹری منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ اس کے علاوہ ملاقات میں ہرنائی کوئٹہ روڈ پر تعمیراتی کمپنی کے کیمپوں پر شرپسندوں کے حملے اور ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ ڈالنے ہرنائی کوئٹہ، ہرنائی سنجاوی روڈ پر کام کو دوبارہ شروع کرنے تعمیراتی کمپنی کو فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی، پی ایس ڈی پی اور زلزلہ زدگان کی امدادی رقم کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی گئی۔ سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ ایک بہت بڑا اور تقریباً 8 ارب روپے کا پرجیکٹ ہے جو کہ ضلع ہرنائی عوام کا دیرینہ حل طلب مسئلہ ہے روڈ کی تعمیر جلد دوبار شروع کرنے اور روڈ کی تعمیراتی کمپنی کو فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی کیلئے حکومت بلوچستان سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اور اس سلسلے میں چیف سیکریٹری بلوچستان ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ، کمشنر سبی اور دیگر سیکیورٹی اداروں سے بھی روڈ کی تعمیر کی تکمیل اور تعمیراتی کمپنی کو سیکیورٹی فراہمی کے حوالے سے رابطے میں ہوں۔ سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ اور ملک روح اللہ خان ترین نے روڈ کی تعمیراتی کمپنی پر حملے کرنے مزدوروں کو زخمی، مشنری کو نذر آتش کرنے اور روڈ کی تعمیر بند کرنے کے واقعے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہاں روڈ کی تعمیر ضلع ہرنائی کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی کو جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے صوبائی حکومت تمام تر اقدامات کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 5

الیکشن کمیشن سیاسی جماعتوں اور شہریوں کے تحفظات کو مدنظر رکھے، چیف جسٹس بلوچستان

حلقہ بندیوں پر ایک سیاسی جماعت کے علاوہ تمام سیاسی جماعتوں کو اعتراض ہے 30 جون تک الیکشن کمیشن میں درخواستیں جمع کرائیں

الیکشن کمیشن کی جانب سے اعتراضات نمٹائیں جانے کے بعد کسی کو اعتراض ہوا تو ضرور سنیں گے، چیف جسٹس بلوچستان نعیم اختر افغان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس جناب جسٹس روزی خان بڑیچ پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے الیکشن کمیشن کی جانب سے تشکیل کردہ صوبائی حلقہ بندیوں.......... بقیہ نمبر 39 صفحہ 9 پر

سے متعلق درخواست نمٹادی۔ گزشتہ روز درخواست گزار رکن اسمبلی احمد نواز بلوچ کی جانب سے بیرسٹر عامر لہڑی ایڈووکیٹ نے الیکشن کمیشن کی جانب سے نئی حلقہ بندیوں سے متعلق آئینی درخواست دائر کی گئی تھی سماعت کے دوران ڈویژنل بینچ نے اعتراضات پر مشتمل درخواستیں نمٹائیں سماعت کے دوران چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ الیکشن کمیشن میں دائر درخواستیں پہلے ہی زیر سماعت ہیں اس لئے ان پر فیصلہ جاری نہیں کرینگے، 30 جون تک سیاسی جماعتوں سمیت ہر شخص کو الیکشن کمیشن سے رجوع کرنے کا اختیار حاصل ہے ڈویژنل بینچ نے کہا کہ متاثرہ حلقوں کے شہری 30 جون تک الیکشن کمیشن میں درخواستیں جمع کرائیں، موجودہ صوبائی حلقہ بندیوں پر ایک سیاسی جماعت کے علاوہ تمام سیاسی جماعتوں کو اعتراض ہے، الیکشن کمیشن سیاسی جماعتوں اور شہریوں کے تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے حلقہ بندیوں سے متعلق فیصلہ کرے الیکشن کمیشن کی جانب سے اعتراضات نمٹائیں جانے کے بعد کسی کو اعتراض ہوا تو ضرور سنیں گے۔

خواتین کی ہراسمنٹ سے متعلق زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے، ماہ جبین شیران

غیر اخلاقی جرائم میں ملوث افراد کو کسی صورت رعایت نہیں ملنی چاہیئے، خاتون محتسب سے گفتگو

بااثر افراد اعلیٰ فورم پر ریلیف حاصل کرکے مستقل پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ صابرہ اسلام ایڈووکیٹ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی خاتون محتسب برائے انسداد ہراسگی صابرہ اسلام نے منگل کو پارلیمانی سیکرٹری برائے ترقی نسواں ماہ جبین شیران سے ملاقات کی اور بلوچستان میں کام کے مقامات پر خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات میں ملوث ملزمان کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات اور کیسز کی پیش رفت سے آگاہ کیا صوبائی خاتون محتسب نے پارلیمانی سیکرٹری کو آگاہ کیا کہ ہراسگی کے مقدمات میں ملوث بعض بااثر افراد بالائی فورم تک اثر رسوخ استعمال کر کے ریلیف حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں نتیجتاً صوبائی محتسب سیکرٹریٹ کے فیصلے زائل ہوجاتے ہیں اور ہراسمنٹ میں ملوث عناصر مزید دیدہ دلیری سے ایسے اخلاقی جرائم کو جاری رکھتے ہوئے معاشرے میں خواتین کے لئے مستقل پریشانی کا باعث بنتے ہیں اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر فورم پر ہراسمنٹ میں ملوث عناصر کی حوصلہ شکنی کی جائے اور انہیں غیر ضروری طور پر ریلیف نہ دیا جائے پارلیمانی سیکرٹری ترقی نسواں ماہ جبین شیران نے کہا کہ ہراسمنٹ میں ملوث عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں اس لئے ان کو ریلیف کی فراہمی میں کوئی رعایت نہیں ملنی چاہیے انہوں نے کہا کہ رائج الوقت قوانین کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے مخصوص قبائلی روایات میں ہراسمنٹ ایک سنگین جرم ہے لہٰذا ایسے عناصر کسی ریلیف کے مستحق نہیں ماہ جبین شیران نے صوبائی خاتون محتسب کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہراسمنٹ سے متعلق زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے اس ضمن میں محکمہ ترقی نسواں ہر فورم پر صوبائی خاتون محتسب سیکرٹریٹ کی مدد و معاونت کرے گا اس موقع پر صوبائی خاتون محتسب صابرہ اسلام نے اپنے ادارے کی کارکردگی رپورٹ پارلیمانی سیکرٹری کو پیش کی

گوادر کیلئے ٹرانسمیشن لائن سمیت 34.8 ارب کے 13 منصوبے منظور

ساحلی شہر پہلی بار نیشنل گرڈ سے منسلک ہو جائیگا، ملک بھر میں پاور سیکٹر کے نئی اسکیموں کیلئے 83,101.262 ملین روپے مختص، سی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں منظوری دیدی گئی

دوسرے سرکٹ اسٹرنگنگ، جیوانی سے گوادر 94 کلومیٹر تک ٹرانسمیشن لائن کا منصوبہ 2322.940 ملین روپے سے مکمل کیا جائے گا، منصوبوں پر جلد کام شروع کرنیکی ہدایت

اسلام آباد (اے این این) سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے جیوانی سے گوادر تک 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کی منظوری دے دی۔ سی ڈی ڈبلیو پی کا اجلاس سیکریٹری پلاننگ سید ظفر علی شاہ کی صدارت میں ہوا جس میں گوادر کے لیے 132 کے وی لائن سمیت 34.8 ارب روپے کے 13 منصوبوں کی منظوری دی گئی 132 کے وی کے دوسرے سرکٹ اسٹرنگنگ، جیوانی سے گوادر 94 کلومیٹر تک ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر کا منصوبہ 2322.940 ملین روپے سے مکمل کیا جائے گا مالی سال 2022-23 کے بجٹ میں حکومت نے پاور سیکٹر میں مختلف جاری اور نئی اسکیموں کے لیے 83,101.262 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ گوادر ایران سے درآمد شدہ بجلی پر انحصار کرتا ہے اور 132 کے وی لائن کی تعمیر سے ساحلی شہر پہلی بار نیشنل گرڈ سے منسلک ہوجائے گا رواں ماہ کے شروع میں پاکستان اور ایران نے گوادر کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اضافی 100 میگاواٹ بجلی فراہم کرنے کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ جمعہ کو اپنے دورہ گوادر کے دوران کہا تھا کہ ایران سے بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں بجلی درآمد کرنے کے لیے ٹھیکیدار کو 15 دن کے اندر اندر متحرک کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 6

پارلیمانی کمیٹی نے بلوچستان ہائیکورٹ کے پانچ ججز کی منظوری دے دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی کمیٹی نے بلوچستان ہائیکورٹ کے پانچ نئے ججز کی تعیناتی کی منظوری دے دی۔ ججز کی تقرری سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس گذشتہ روز اسلام آباد میں سینیٹر فاروق ایچ نائیک کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شوکت علی رخشانی، اقبال کاسی، گل حسن ترین، عامر نواز رانا اور سردار احمد حلیمی کی بطور جج تعیناتی کی منظوری دے دی گئی۔

پولیس عوامی خدمت قانون کو ملحوظ خاطر میں رکھے، آئی جی

پیشہ وارانہ کارکردگی سے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنائیں، عبدالخالق شیخ

کوئٹہ (پ ر) آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ پولیس افسران اور اہلکار عوامی خدمت اور تحفظ عامہ کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے سرانجام دیں شفافانہ اور غیر جانبدارانہ فیصلوں کے لئے اپنی تمام توانیاں بروئے کار لائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پولیس اکیڈمی کے 149ویں اسپیشلائزیشن ٹریننگ کے دورے پر آئے ہوئے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ معاملات میں قانون و انصاف کے تمام تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے تھانے میں آنے والے سائلین سے حسن اخلاق کا مظاہرہ روا رکھا جائے تاکہ عوام کا پولیس پر اعتماد بحال ہو اور انہیں احساس تحفظ فراہم کرکے پولیس کے وقار میں مزید اضافہ یقینی بنایا جائے انہوں نے پولیس جوانوں کو تلقین کی کہ اپنی بہترین پیشہ وارانہ کارکردگی سے عوام کے دلوں میں اپنی دھاک بٹھائیں تاکہ آپ کی خدمات کو ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد رکھا جائے ڈسپیوٹ ریزولوشن کونسلوں کی مصالحتی کوششوں کی بدولت عوام کے تنازعات باہمی رضامندی سے حل ہو رہے ہیں جو کہ روایتی جرگہ نظام کا آئینہ دار ہے آئی جی نے کہا کہ کمیونٹی پولیس کے تحت بہتر پولیسنگ کی بدولت پولیس اور عوام کے درمیان تعاون اور اعتماد کی بحالی کا بہترین اقدام ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پانی کی قلت، بلوچستان میں چاول کی فصل کی کاشت پر پابندی

پٹ فیڈر کینال سے غیر قانونی زرعی پانی چوری کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دینگے، ظفر علی

ڈیرہ مراد جمالی (آئی این پی) ایکس ای این اریگیشن پٹ فیڈر کینال نصیر آباد ظفر علی نے کہا کہ دریاؤں میں پانی کی کمی کے سبب سندھ پنجاب سمیت بلوچستان میں بھی چاول کی فصل کی کاشت پر پابندی ہے پٹ فیڈر کینال سے غیر قانونی زرعی پانی چوری کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی پٹ فیڈر کی بھل صفائی کے سبب پانی کی ترسیل میں بہتری ہوئی ہے بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

کینال میں اس وقت 4700 کیوسک سے زائد پانی کی روانی چل رہی ہے مکمل ڈی سلٹنگ کے بعد پانی میں اضافہ ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے چارج سنبھالنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایس ڈی او عبدالقادر مینگل، سب انجینئر محمد مراد مری سمیت اریگیشن کے دیگر آفیسران و اہلکاران بھی موجود تھے ایکس ای این ظفر علی نے کہا کہ کینال میں پانی کی کمی کے سبب دوسرے صوبوں کی طرح نصیر آباد ڈویژن میں بھی چاول کی فصل کی کاشت پر پابندی عائد ہے مگر اس کے برعکس بھی یہاں کے زمیندار و کاشتکار دیگر فصلات اگانے کے بجائے چاول کی کاشت کرتے ہیں جس سے پانی کی استعمال ہوتا ہے تاہم پانی کی کمی کے سبب اس حکومت نے چاول کی کاشت پر پابندی لگا دی ہے

منصفانہ انتخابات میں انتخابی فہرستوں کا کلیدی کردار ہے، صوبائی الیکشن کمشنر

انتخابی فہرستوں کی شفافیت میں کوئی غفلت برداشت نہیں کرینگے، فیاض حسین مراد

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان فیاض حسین مراد نے کہا ہے کہ منصفانہ انتخابات کے انعقاد میں شفاف انتخابی فہرستوں کا کلیدی کردار ہے اسی امر کو مدنظر رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن وقتاً فوقتاً انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کرتا رہتا ہے تاکہ فہرستوں میں غلطی کی کوئی گنجائش نہ رہے اس وقت بلوچستان بھر میں بھی انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کے حوالے سے ہر ضلع میں عوام کی سہولت کیلئے ڈسپلے سینٹرز قائم ہیں جو 30 جون تک کام کریں گے عوام سے گزارش ہے کہ وہ اپنے ووٹ کے کوائف 8300 پر اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر بھیج کر چیک کریں اور قانون کے مطابق اپنے ووٹ کا اندراج، منتقلی اور درستگی متعلقہ ڈسپلے سینٹرز پر کرائیں انہوں نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹوں کی شفافیت میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

نشے کے عادی افراد کی بحالی کیلئے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں، نذر محمد بلوچ

بحالی مراکز کی بھرپور معاونت کرکے ان سے درست انداز میں فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، عادی افراد پورے معاشرے کیلئے مشکلات کا سبب بنتے ہیں، صوبائی محتسب کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے کہا ہے کہ نشے کے عادی افراد نہ صرف اپنے خاندان کیلئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں بلکہ ان کے اس مکروہ فعل کے برے اثرات پورے معاشرے پر مرتب ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومتی سطح پر ان مریضوں کے علاج و بحالی کیلئے جو ادارے کام کر رہے ہیں اگر اس کار خیر میں ہم ان کی معاونت کریں گے تو علاج و بحالی کے ان مراکز سے ہم بھرپور استفادہ کر سکیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز محکمہ سماجی بہبود کے ادارہ برائے علاج و بحالی مریضان منشیات کے دورے کے موقع پر ادارے منتظمین و دیگر لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ان کے ہمراہ ڈائریکٹر صوبائی محتسب سعید احمد شاہوانی اور پروٹوکول افسر آفتاب احمد بھی موجود تھے جبکہ ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود حسن اللہ مردانزئی ادارے کے ایڈمنسٹریٹر جاوید بلوچ و دیگر افسران نے صوبائی محتسب کا استقبال کیا صوبائی محتسب نذر محمد بلوچ نے اپنے دورے کے موقع پر ادارے میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کی اور مختلف شعبوں معائنہ کیا جس میں مریضوں کے لیے قائم فنی تربیت کی جگہ کے علاوہ ورزش کلب ان ڈور گیمز کی جگہ مختلف اہم موضوعات اور خصوصاً "نشے کی لعنت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے علماء کرام اور ماہر نفسیات کے لیکچرز کیلئے مختص ہال اور کھانے کی جگہ شامل ہیں دریں اثناء ایڈمنسٹریٹر جاوید بلوچ نے صوبائی محتسب کو اپنے ادارے کی کارکردگی اور مستقبل میں کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا صوبائی محتسب نے ادارے کی بہترین کارکردگی اور مریضوں کی بحالی اور علاج کیلئے کیے جانے والے اقدامات اور سہولیات کو سراہتے ہوئے مزید کہا کہ ادارے کی انتظامیہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے نشے کی عادی افراد کی بحالی کیلئے جو سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے وہ قابل تحسین ہے۔

بلوچستان اسمبلی، 10 ارب 52 کروڑ 32 لاکھ سے زائد کے 16 ضمنی مطالبات زر کی منظوری

کوئٹہ میں پانی کی قلت پر اظہار تشویش، ڈیڑھ سے دو ارب روپے مختص کئے جائیں، نصیر شاہوانی، بچیوں کے اغواء کے واقعات پر چیف سیکرٹری اور آئی جی سے رپورٹ طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے 10 ارب 52 کروڑ 32 لاکھ 43 ہزار روپے سے زائد کے 16 ضمنی مطالبات زر کی منظوری دیدی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو ایک گھنٹہ پانچ منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس میں وزیر خزانہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے ضمنی مطالبات زر بابت مالی سال 2021-22 پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو 30 کروڑ 40 لاکھ 49 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022ء کے دوران بسلسلہ مد جنرل ایڈمنسٹریشن برداشت کرنے پڑیں گے جس کی ایوان نے منظوری دی۔ صوبائی وزیر خزانہ نے دیگر مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ 40 کروڑ 10 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ ورکس اور بی اینڈ آر، ایک ارب 30 کروڑ 16 لاکھ 17 ہزار 368 روپے بسلسلہ مد پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، 3 کروڑ 6 لاکھ 70 ہزار 7 سو 35 روپے بسلسلہ مد ایڈمن اسپورٹس اینڈ ریکریشن سہولیات، 88 کروڑ 12 لاکھ 93 ہزار بسلسلہ مد پی ڈی ایم اے، 3 کروڑ 16 لاکھ 48 ہزار 6 سو 98 روپے بسلسلہ مد محکمہ فشریز، 16 کروڑ 11 لاکھ 89 ہزار 6 سو 72 روپے، بسلسلہ مد انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ، 63 کروڑ 14 لاکھ 30 ہزار 9 سو 66 روپے بسلسلہ منرل ریسورسز، 2 ارب 90 کروڑ بسلسلہ مد سبسڈیز، ایک ارب 17 کروڑ 2 لاکھ 96 ہزار 5 سو روپے بسلسلہ اسپیشلائزڈ ہیلتھ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، 15 کروڑ 57 لاکھ 2 ہزار 140 روپے بسلسلہ مد کلچرل سروسز، 4 کروڑ 72 لاکھ 41 ہزار 9 سو 99 روپے بسلسلہ مد لیگل سروسز اینڈ لاء افیئرز، 30 کروڑ 86 لاکھ 21 ہزار 8 سو 48 روپے بسلسلہ مد انرجی ڈیپارٹمنٹ، ایک ارب 63 کروڑ 70 لاکھ 72 ہزار روپے بسلسلہ مد محکمہ داخلہ، 35 کروڑ 60 لاکھ 56 ہزار روپے بسلسلہ مد محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور ایک رقم جو 20 کروڑ 71 لاکھ 74 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال کے اختتام 30 جون 2022ء کے دوران بسلسلہ مد محکمہ اطلاعات برداشت کرنے پڑیں گے، ایوان نے تمام 16 مطالبات زر کی متفقہ طور پر منظوری دی۔ بعدازاں ڈپٹی اسپیکر نے اجلاس آج دن 11 بجے تک ملتوی کردیا۔ دریں اثناء بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے کوئٹہ میں پانی کی قلت پر اظہار تشویش کیا، کوئٹہ پیکج کے تحت شہر میں غیر فعال ٹیوب ویلز کو فعال بنانے کے لئے ڈیڑھ سے دو ارب روپے مختص کرنے کا مطالبہ کیا، ڈپٹی اسپیکر نے موسیٰ خیل سے بچیوں کے اغوا کے واقعات پر چیف سیکرٹری بلوچستان اور آئی جی بلوچستان سے خصوصی رپورٹ طلب کرلی۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ کوئٹہ شہر کے غیر فعال واٹر سپلائی منصوبوں کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ سابق حکومت کے دور میں کوئٹہ میں محکمہ واسا اور پی ایچ ای کے تحت چار سو سے زائد ٹیوب ویلز نصب کئے گئے جو اس وقت غیر فعال ہیں ان ٹیوب ویلز کا سروے کرکے انہیں فعال کرکے شہریوں کو پانی فراہم کیا جائے، انہوں نے کہا کہ مذکورہ ٹیوب ویلز معمولی رقم خرچ کرنے سے فعال ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی 80 فیصد آبادی اس وقت ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہے ٹینکر مافیا نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد پانی کے نرخ بھی بڑھا دیئے ہیں شہر میں فی ٹینکر پانی 3 ہزار روپے تک فروخت کیا جارہا ہے اور اس کے لئے بھی شہریوں کو دو سے تین دن انتظار کرنا پڑرہا ہے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت کے مسئلہ کو ترجیحی بنادوں پر حل کرنے کیلئے کوئٹہ پیکج کے تحت ڈیڑھ سے دو ارب روپے مختص کئے جائیں۔ پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے ایوان کی توجہ موسیٰ خیل سے بچیوں کے اغواء کے واقعات کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ موسیٰ خیل سے بچیوں کو اغواء کیا جارہا ہے کچھ ہی روز میں اغواء کے دو مختلف واقعات ہوئے ہیں جبکہ گزشتہ روز بھی ایک بچی کو اغواء کیا گیا جس کیخلاف وہاں کے علاقہ مکین احتجاجی دھرنا دیئے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کے اغواء کے واقعات ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ اس ضمن میں آئی جی بلوچستان سے رپورٹ طلب کی جائے، جس پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ اس ضمن میں چیف سیکرٹری بلوچستان اور آئی جی بلوچستان کو مراسلہ ارسال کرکے ان سے خصوصی رپورٹ طلب کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 8

بلوچستانی عوام کا حق حاکمیت، واک واختیار ہماری جدوجہد کا محور ہے، بی این پی

نام نہاد جماعتیں پارٹی کو کمزور کرنے کی ناکام کوشش کررہی ہیں، رہنماؤں کا اجتماعات سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام جاری عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں نیو فقیر آباد روڈ اور کلی شابو میں کارنر میٹنگ، عوامی اجتماعات سے پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل کمیٹی کے ممبران و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری، چیئرمین واحد بلوچ، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری یم جاوید ہزارہ، لیبر سیکرٹری میر محمد اکرم ہنگرزئی، ماما نصیر مینگل، رضا جان شاہی زئی، حبیب اللہ لانگو، ادریس پرکانی، کامریڈ حمید لانگو، مبارک علی ہزارہ، وڈیرہ عطا محمد لانگو، جمشید اجمل راجپوت، حاجی نخی خالد، ماسٹر عبدالرشید خان، سلیم چند، میر زعفران مینگل، حمید بلوچ، نیاز محمد حسنی، نصیب اللہ الکوزئی، محمد ایوب پرکانی، ایڈووکیٹ محمد اقبال مینگل، ملک پرویز کاکڑ اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگز، عوامی اجتماعات، شمولیتی پروگراموں میں عوام کی شرکت اور پارٹی میں جوق در جوق شمولیت ہمارے اصولی موقف اور پارٹی کے بیانیے کی فتح اور سردار اختر جان مینگل کی مدبرانہ ناقابل شکست جدوجہد قربانیاں، دوٹوک اصولی موقف کی شاندار دلیل ہے، ماضی میں بلوچ قوم اور بلوچستانی عوام سے نام نہاد قوم وطن دوستی، جمہوریت اور مذہب کے نام پر ووٹ حاصل کرنے والوں نے عوام کے مسائل کو نظر انداز کرکے صرف اپنی تمام توجہ اقتدار اور مراعات کے حصول پر مرکوز رکھ کر بااختیار اور غیر جمہوری قوتوں کے ساتھ ملکر اپنے گروہی، جماعتی اور خاندانی مفادات اور سیاست کو تحفظ فراہم کرکے بلوچستان اور بلوچ عوام کو بھول گئے کیونکہ وہ عوام کو صرف اپنے آپ کو اقتدار تک رسائی کیلئے سیڑھی کے طور پر استعمال کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ آج بلوچستان کے باشعور عوام بی این پی کو صوبے کی وہ واحد جماعت سمجھتے ہیں جو یہاں پر صدیوں سے آباد اقوام کے درمیان نفرتوں کے خاتمے اور یہاں کے وسائل پر تمام اقوام کو برابری کی بنیاد پر حقوق کی جدوجہد کو اولیت دیتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ چند عناصر اور نام نہاد جماعتیں بااختیار اور غیر جمہوری قوتوں کی آشیرباد حاصل کرنے کیلئے بی این پی کے خلاف منفی اور جھوٹے، بے بنیاد، من گھڑت بیانات کے ذریعے پارٹی کو کمزور کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں کیونکہ انہیں یہ ٹاسک سونپا گیا ہے کہ وہ بلوچستان کے ساحل و وسائل کا دفاع کرنے والی حقیقی جماعت جس نے ہمیشہ مفاد پرستی، موقع پرستی اور دورخ گوئی کی نفی کی ہے اسے کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ بی این پی کے چھ نکات جن میں سرفہرست بلوچستان سے لاپتہ افراد کی بازیابی اور انہیں عدالتوں میں پیش کرنے، لاکھوں کی تعداد میں افغان مہاجرین کی غیر قانونی و غیر آئینی آباد کاری انہیں حلقہ بندیوں، مردم شماری میں شامل کرنے جعلی سرکاری دستاویزات کی فراہمی اور مقامی آبادی کی جدی پشتی زمینوں پر قبضہ جمانے کے خلاف ان کا باعزت انخلا دراصل صرف بلوچوں کے مفاد کیلئے نہیں ہے بلکہ یہاں کے مقامی پشتون اور دیگر اقوام کے مفاد اور انکی آنے والی نسل کے روشن مستقبل، ترقی وخوشحالی، تعلیم وصحت، روزگار کیلئے بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں بلوچوں کو اقلیت میں بدلنے سے بچانے کیلئے قانون سازی، وفاق میں سرکاری ملازمتوں میں بلوچستان کے 6 فیصد کوٹے، یہاں کے ساحل و وسائل پر بلوچستانی عوام کے حق حاکمیت واک و اختیار ہماری جدوجہد کا محور ہے۔ اس موقع پر حاجی محمد اکبر سومرو نے اپنے درجنوں ساتھیوں سمیت بی این پی میں سردار اختر جان مینگل کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے شمولیت کا اعلان کیا۔

بی اے پی کی جانب سے چیئرمین نیب کے لیے وزیراعظم کو دو نام تجویز

جسٹس احمد خان اور جسٹس غلام اعظم معاشرے میں اچھی ساکھ رکھتے ہیں، خالد مگسی کا وزیراعظم کو خط

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی نے نیب کے چیئرمین کے تقرر کیلئے وزیراعظم کو خط لکھ کر 2 نام تجویز کیے ہیں۔ خط بی اے پی کے پارلیمانی لیڈر خالد حسین مگسی کی طرف سے لکھا گیا ہے۔ خالد مگسی نے خط میں چیئرمین نیب کے لیے دو نام وزیراعظم کو تجویز کیے ہیں۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس احمد خان لاشاری اور اسلام آباد ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس غلام اعظم قمبرانی کے نام چیئرمین نیب کے لیے تجویز کیے گئے ہیں۔ ایم این اے خالد مگسی نے خط میں وزیراعظم شہباز شریف کو لکھا ہے کہ سابق وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کے ووٹ کی کامیابی اور آپ کی قیادت میں نئی حکومت کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کیا۔ خط کے مطابق ہماری پارٹی حکومت کو درپیش متعدد مشکلات کے باوجود ایک مضبوط اتحادی کے طور پر کھڑی ہے۔ دونوں نامزد افراد قانونی پریکٹس، پراسیکیوشن اور اعلیٰ عدلیہ کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ خالد مگسی نے کہا کہ مذکورہ سابق جج صاحبان نہ صرف قانونی برادری بلکہ معاشرے کے دیگر طبقات میں بھی عزت اور اچھی ساکھ رکھتے ہیں۔ خالد مگسی کے مطابق ہماری پارٹی سمجھتی ہے کہ یہ دونوں شخصیات چیئرمین نیب کے عہدے کے لیے موزوں ہیں اور اس عہدے پر بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ بی اے پی کے پارلیمانی لیڈر نے کہا کہ ان کو یقین ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کی نامزدگیوں پر مثبت غور کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ نیب کے چیئرمین کے تقرر کے لیے اتحادی جماعتوں کی حکومت میں مشاورت جاری ہے اور پیپلز پارٹی کی جانب سے جسٹس ریٹائرڈ مقبول باقر کا نام تجویز کیا گیا ہے۔

عوام کا پارلیمان پر سے اعتماد اٹھنے لگا، ارکان مراعات میں کمی لائیں، لشکری رئیسانی

پارلیمنٹ میں بیٹھے لوگ وقت گزار رہے ہیں، غریب اور متوسط طبقے کے لوگ مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مصنوعی نظام پارلیمنٹ میں بیٹھے لوگ وقت گزارنے کی تگ ودو کررہے ہیں، مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عوام کا پارلیمان پر سے اعتماد اٹھ رہا ہے، ارکان پارلیمنٹ خود احتسابی کرکے اپنی تنخواہوں اور مراعات میں کمی لائیں، ملک ایک بہت بڑے بحران کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سراوان ہاؤس کوئٹہ میں کارکنوں کے اجتماع سے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ آج پورا ملک معاشی بحران سے دوچار ہے ملک اور عوام کو اس معاشی بحران سے نکالنے کی راہ پارلیمنٹ کو تلاش کرنی چاہیے تھی مگر یہاں مصنوعی سیاسی نظام میں پارلیمنٹ میں بیٹھے لوگ وقت گزارنے کی تگ ودو کررہے ہیں، ان کے پاس کوئی معاشی، سیاسی، انتظامی اور قانونی ایجنڈا اور پالیسی نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر پارلیمنٹ میں بیٹھے لوگوں کو اس بات کا علم ہے کہ ملک کو درپیش معاشی بحران سے غریب اور متوسط طبقے کے لوگ بدترین مہنگائی کی چکی میں پس کر بہت بڑے معاشی بحران سے گزر رہے ہیں تو انہیں رضاکارانہ اپنی تنخواہوں اور مراعات میں کمی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز خوردنی اشیاء، پیٹرولیم مصنوعات، بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافے سے شریف النفس لوگ بہت زیادہ متاثر اور پریشان ہیں مگر ان کے نمائندوں نے کبھی اپنا احتساب نہیں کیا آج پارلیمنٹ میں بیٹھے لوگوں کو چاہیے کہ وہ خود احتسابی کرکے ارکان پارلیمنٹ اپنی مراعات اور تنخواہیں کم کرنے کی ابتداء کریں تاکہ آنے والے دنوں میں مہنگائی کا مزید بوجھ جو عوام پر پڑے گا اس میں کمی آسکے اور آنے والے بجٹ میں لوگوں کو یہ پتہ چلے کہ پارلیمان نے ازخود کتنی بچت کی ہے تاکہ عوام کا اعتماد پارلیمنٹ پر بحال ہو تاہم مجھے یقین ہے کہ پارلیمنٹ میں بیٹھے لوگ ایسا نہیں کریں گے یہ لوگ اپنا وقت گزارنے آئے ہیں اور اگر ان کا رویہ یہی رہا تو آمریت کا راستہ کوئی نہیں روک سکے گا۔

عام انتخابات میں نیشنل پارٹی طاقت بن کر ابھرے گی، میر کبیر

بلدیاتی الیکشن میں کارکنوں کی محنت قابل تحسین ہے، دورہ سبی کے موقع پر گفتگو

سبی (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں کارکنوں نے جس محنت اور جدوجہد کے ساتھ پارٹی امیدواروں کی کامیابی کیلئے کام کیا وہ قابل تحسین ہے یہی وجہ ہے کہ صوبے بھر سے این پی کے امیدوار بڑی تعداد میں کامیاب ہوئے امید ہے عام انتخابات میں نیشنل پارٹی ایک مضبوط جماعت کی صورت میں عوام کی طاقت سے ابھرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سبی میں نیشنل پارٹی سبی کے صدر اسلم شکلوری سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی کونسل کے ارکان یار محمد ہنگرزئی، محمد خان سیلاچی، ضلعی فنانس سیکرٹری کامریڈ ہدایت رسول سیلاچی، ضلعی رابطہ سیکرٹری گہرام بلوچ، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری فاروق احمد بلوچ نیشنل پارٹی کے نومنتخب کونسلر میر بیروز شکلوری بھی موجود تھے ملاقات میں بلدیاتی الیکشن، تنظیم سازی، پارٹی کو مضبوط کرکے آگے لے جانے کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 29 JUN 2022 Page No. 11

مستونگ: ڈکیت گینگ کا ایک اور رکن گرفتار

مستونگ (نامہ نگار) لیویز کی کاروائی کے دوران روڈ ڈکیتی کو چز لوٹنے والے گروہ کے دوسرے ڈکیت کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق میجر رسالدار نے دیگر نفری کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کیا تھا جو زیر حراست تھا اس کی نشاندہی پر مذکورہ روڈ ڈکیتی گینگ کا ایک اور ملزم ڈاکو منیر احمد کو گرفتار کرکے اس پر زیر دفعہ 392 کے مطابق مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر سلطان بگٹی اور اسسٹنٹ کمشنر عطاالمنعم نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر خلاف سخت کاروائی کرنے کیلئے لیویز کو 24 گھنٹے متحرک اور قومی شاہراہوں پر گشت بڑھانے اور جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھنے کی خصوصی ہدایت جاری کی ہے۔

رکھنی چیک پوسٹ پر کروڑوں روپے کا سمگلنگ کا سامان برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کسٹم عملے نے رکھنی چیک پوسٹ پر دوران چیکنگ کروڑوں روپے مالیت کا کپڑا، سگریٹ، ٹائر، چھالیہ، فلیورز برآمد کرکے قبضے میں لے لیے۔ کسٹم ذرائع کے مطابق کسٹم عملے نے بلوچستان اور پنجاب کی سرحدی پٹی پر واقعہ رکھنی چیک پوسٹ پر کارروائی کرتے ہوئے 2 ٹرکوں سے کروڑوں روپے مالیت کا غیر ملکی سامان جس میں کپڑا، ٹائر، چھالیہ، سگریٹ، فلیورز برآمد کرکے قبضے میں لے لیے کلکٹر کسٹم خالد حسین جمالی کا کہنا ہے کہ کسٹم کا عملہ کم افرادی قوت اور وسائل کی کمی کے باوجود سمگلنگ کی روک تھام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے لا رہا ہے تاکہ صوبے کو سمگلنگ سے نجات دلائی جاسکے کسٹم کی یہ کارروائی آئندہ بھی تواتر کے ساتھ جاری رہے گی۔

چاغی: نامعلوم افراد گاڑی سے لاکھوں روپے کے ٹائر اور دیگر سامان لے گئے

چاغی (این این آئی) چاگے بیشری کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد گاڑی سے ٹائر اور دیگر سامان اتار کر فرار ہو گئے، تفصیلات کے مطابق چاگے بیشری کے ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے ڈرائیور اسامہ سے گن پوائنٹ پر 40 لاکھ روپے کے ٹائر، نقدی اور دیگر سامان اتار کر لے گئے اور ڈرائیور کے ہاتھ و پاؤں باندھ کر گاڑی کرکٹ گراؤنڈ کے قریب چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

جنگل پیر علی زئی، چچا کے ہاتھوں بھتیجا قتل

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) جنگل پیر علیزئی میں گھریلو تنازع پر چچا نے فائرنگ کرکے اپنے بھتیجے ساعت محمد بادیزئی کو ہلاک کردیا اور فرار ہوگیا۔

چاغی: پاکستان کی جعلی کرنسی برآمد ہونے پر تین افراد گرفتار

چاغی (این این آئی) چاغی لیویز نے ایک کارروائی کے دوران تین افراد کو گرفتار کرکے چھ لاکھ روپے کی پاکستانی جعلی کرنسی اور مسروقہ گاڑی قبضے میں لے لی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈھاڈر میں خاتون سمیت دو افراد قتل

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) ڈھاڈر کے علاقے میں مختلف واقعات میں ایک خاتون سمیت دو افراد قتل کردیے گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات ڈھاڈر کے...... بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

علاقے صبری کے قریب مسلح افراد نے فائرنگ کرکے تاقمان جتوئی کو قتل کرکے فرار ہو گئے لیویز ذرائع کے مطابق قتل کی وجہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ ہے جبکہ دوسرا واقع لیویز ایریا کی کے علاقے [illegible] میں پیش آیا جس میں نامعلوم وجوہات کی بنا پر فائرنگ کرکے ایک عورت مسمات مرجبہ جلال خان کو [illegible] اسلحہ سے فائرنگ کرکے ہلاک کردیا مزید تفتیش بھی لیویز کررہی ہے

لورالائی لیویز نے مفرور گرفتار کرلیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لورالائی لیویز کے عملے نے مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز لورالائی کے علاقے میں لیویز کے عملے نے کارروائی کر...... بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

تے ہوئے مفرور ملزم جلال کو گرفتار کرکے اس کے خلاف کارروائی شروع کردی۔

MASHRIQ QUETTA

سپنی روڈ پر تجاوزات اور گرانفروشی کیخلاف کارروائی 12 دوکاندار گرفتار

آٹھ دوکانیں سیل، سڑک پر گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں مرمت کرنیوالوں کیخلاف بھی ایکشن

اسپنی روڈ اہم شاہراہ، ٹریفک کی روانی میں خلل ڈالنے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی، اے سی سٹی

کوئٹہ (غ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ (سٹی) فاروق عبداللہ کی سربراہی میں گزشتہ روز اسپنی روڈ پر تجاوزات کے خاتمے اور ناجائز منافع خوری کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی ٹریفک کی روانی میں خلل، رکاوٹیں پیدا کرنے اور تعمیراتی میٹریل رکھ کر روڈ بلاک کرنے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی گئی منافع خوری اور تجاوزات کے الزام میں 12 افراد گرفتار کرلیا گیا اور 08 دکانیں سیل کردی گئیں سڑک پر موٹر سائیکلوں، گاڑیوں کی مرمت کرنے پر متعدد ورکشاپس اور خصوصاً مکینک شاپس کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی کی جانب سے باقی دکانداروں کو وارننگ بھی جاری کی گئی انہوں نے تمام دکانداروں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وہ قانون کی پاسداری کریں اور تجاوزات کے خاتمہ کو ممکن بنائیں اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ کا اس موقع پر کہنا تھا کہ اسپنی روڈ شہر کی اہم شاہراہوں میں سے ایک ہے جہاں بلا رکاوٹ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تمام تر کوششیں بروئے کار لائی جائیں گی

مستونگ لیویز نے کوچز کو لوٹنے والے ڈکیت گرفتار کرلیے

مستونگ (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر سلطان بگٹی اور اسسٹنٹ کمشنر عطاء المنعم بلوچ کی خصوصی ہدایت پر لیویز انتظامیہ کی کارروائی۔ روڈ ڈکیتی کوچز لوٹنے والے گروہ کے ڈکیت گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ چند عرصے سے کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ پر ایک بین الصوبائی گروہ روڈ ڈکیتی اور کوچز لوٹنے میں سرگرم تھے ڈپٹی بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

کمشنر مستونگ سلطان بگٹی اور اسسٹنٹ کمشنر مستونگ عطاء المنعم بلوچ نے روڈ ڈکیتی اور کوچز لوٹنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی خصوصی ٹاسک دیا جس پر میجر رسالدار شاہ محمد زہری لیویز تھانہ ولی خلجو رسالدار پیر جان علیزئی دفعدار نور بخش دیگر نفری کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کیا زیر حراست ملزم کی نشاندہی پر مذکورہ روڈ ڈکیتی گینگ کا ایک اور ملزم ڈاکو منیر احمد کو گرفتار کرکے ان پر تعزیرات پاکستان ایکٹ کے تحت زیر دفعہ 392 کے مطابق مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کی ڈپٹی کمشنر سلطان بگٹی اور اسسٹنٹ کمشنر عطاالمنعم نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے لیویز فورس کو 24 گھنٹے متحرک اور قومی شاہراہوں پر گشت بڑھانے اور جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھنے کی خصوصی ہدایت جاری کی ہے

انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بحالی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی قانون سے کوئی بالاتر نہیں چوری رہزنی اور ڈکیتی ہمارے معاشرے کے ناسور ہیں ایسے عناصر کی قلع قمع اور قیام امن کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں گے اور چوری ڈکیتی رہزنی سماجی ومعاشرتی برائیوں کا جڑ ہیں اس کے خاتمے کے لیے ہم سب کو کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے لیویز عملے کو شاباش دی اور کہا کہ آئندہ بھی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کریں تاکہ علاقے میں امن وامان بحال ہو۔

پنجگور میں اے این ایف کے تھانے پر دستی بم حملہ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے تاراآفیس میں نامعلوم افراد کا اے این ایف کے تھانہ پر ہینڈ گرنیڈ سے بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر

حملہ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے اینٹی نارکوٹکس فورس کے تھانہ پر دستی بم سے حملہ کردیا ہینڈ گرنیڈ پھٹنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد اے این ایف تھانہ پر ہینڈ گرنیڈ پھینک کر فرار ہوگئے۔

کوئٹہ، نوسرباز گروہ شہریوں کے انگوٹھوں کے نشانات حاصل کرنے کیلئے سرگرم

حکومت، پولیس اور متعلقہ ادارے نوسرباز گروہ کے خلاف سخت کارروائی کریں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں مختلف موبائل فون کمپنیوں کی سموں کی آڑ میں سادہ لوح شہریوں کو حکومت کی جانب سے پیسے ملنے کا جھانسہ دیکر ان کے انگوٹھوں...... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

کے نشانات حاصل کرکے انہیں مفت سمیں دینے کے بہانے شناختی کارڈ نمبر بھی حاصل کرلیتے ہیں عوامی حلقوں نے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے اپیل کی ہے کہ کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں، گلیوں، گلی کوچوں اور بستی آبادیوں میں رہائش پذیر لوگوں کو اس طرح بے وقوف بنا کر ان کے شناختی کارڈ کے نمبر اور بائیو میٹرک کے ذریعے انگوٹھوں کے نشان حاصل کرنے کے سلسلے کا نوٹس لیکر جو لوگ سیکورٹی اداروں کی وردیوں میں ملبوس ہوکر علاقوں میں جاکر سادہ لوح لوگوں کو مفت سمیں دیکر انہیں حکومت کی جانب سے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور دیگر مدات میں پیسے ملنے کی خوشخبری سنا کر ان کے انگوٹھوں کے نشانات اور شناختی کارڈ کے نمبر حاصل کرلیتے ہیں یہ شناختی دستاویزات کسی بھی غیر قانونی اقدامات میں استعمال ہوسکتی ہیں اس لیے حکومت، پولیس اور متعلقہ ادارے اس کا نوٹس لیکر ان کے خلاف سخت کارروائی کریں۔

قلعہ عبداللہ میں موٹر سائیکل چور گروہ متحرک

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) قلعہ عبداللہ اور مضافات میں عیدالاضحیٰ کے قریب آتے ہی موٹر سائیکل چور گروہ کی شکل میں...... بقیہ نمبر 31 صفحہ 10 پر

متحرک گل دوپہر ایک بجے قلعہ عبداللہ بازار میں دو ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل لوٹنے کی کوشش کی موقع پر موجود لوگوں نے دونوں ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے پولیس کے حوالے کردیا جبکہ دوسرے واقعہ میں پولیو ورکر سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل چھین لیا گیا آج دوپہر ایک بجے پولیو سپروائزر محمد یونس پولیو ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد واپس آرہے تھے کہ گلستان روڈ گلی صاحب زئی کے قریب کھڑے دو ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر پولیو ورکر سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے عوامی حلقوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ موٹر سائیکل چور گروہ کے خلاف بھرپور کارروائی کریں

دالبندین، گاڑی سے ٹائر اور دیگر سامان چرا لیا گیا

دالبندین (نمائندہ خصوصی) چاگے بیشری کے ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے سائپا گاڑی سے ٹائر اور دیگر سامان اتار کر فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق چاگے...... بقیہ نمبر 49 صفحہ 10 پر

بیشری کے ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے ڈرائیور اسامہ سے گن پوائنٹ پر سائپا گاڑی سے 40 لاکھ روپے کے ٹائر نقدی اور دیگر سامان اتار کر لے گئے اور ڈرائیور کے ہاتھ و پاؤں باندھ کر اور سائپا گاڑی کرکٹ گراؤنڈ کے قریب چھوڑ کر فرار ہوگئے متاثرہ ڈرائیور اسامہ نے ضلعی چاغی انتظامیہ سے ڈاکوؤں کی فی الفور گرفتاری اور 40 لاکھ روپے کے ٹائر برآمد کرنے کا مطالبہ کردیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN.

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. A/5

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 12

ہنہ میں عوام کی ملکیت پر قبضہ غیر قانونی ہے، این ڈی ایم

عوام کی جمہوری مزاحمت اور احتجاج کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، مزمل شاہ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے جنرل سیکریٹری مزمل شاہ نے ایک بیان میں ضلع کوئٹہ کے پرفضا وادی ہنہ میں عوامی ملکیت کی اراضی، پانی اور عوام و شہریوں کی سیر و تفریح کے مقامات پر قبضے کے غیر آئینی، غیر قانونی اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے ہنہ کے عوام کی جاری جمہوری مزاحمت اور احتجاج کی بھرپور حمایت کی ہے، اور عوام کے برحق مطالبے کو فوری تسلیم کرنیکا مطالبہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اگرچہ اس ملک میں روز اول سے پشتون و دیگر محکوم اقوام کے آبی، معدنی وسائل، جنگلات پر استعماری و آمرانہ قوتوں نے قبضہ کر کے محکوم اقوام کو سیاسی، جمہوری، قومی اور ثقافتی حقوق و اختیارات سے محروم رکھا ہے اور جبر و طاقت کے ذریعے اس استعماری قبضے اور استحصال کو مسلط رکھا ہے لیکن 2014 سے بلوچستان بالخصوص جنوبی پشتونخوا میں ان آمرانہ قوتوں نے ہمارے عوام کی ملکیتوں پر قبضوں کا سلسلہ شروع کیا، بیان میں کہا گیا کہ ان قبضوں پر سابق اور موجودہ حکومت نے اپنی آئینی ذمہ داریوں اور عوامی مینڈیٹ سے انحراف کیا اور مصلحت کا شکار ہوئے۔ انہوں نے ہنہ کے عوام کے مطالبات کے فوری حل کو لازمی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ جمہوری سیاسی پارٹیاں مزید مصلحتوں اور سمجھوتوں کی سیاست ترک کر کے عوام کی آئینی، جمہوری اور انسانی حقوق کیلئے مشترکہ جمہوری مزاحمتی تحریک شروع کرے۔

ہرنائی: سیلابی ریلوں و بارش کے باعث قومی شاہراہ 9 روز سے بند

سبزیوں سے لوڈ گاڑیاں راستہ بند ہونے کے باعث پھنس گئیں، ہنگامی اقدامات کرنیکا مطالبہ

ہرنائی (نامہ نگار) پری مون سون کی پہلی بارش سے قومی شاہراہ 9 روز سے بند ہے، سیلابی ریلوں بارش اور لینڈ سلائیڈنگ نے شاہراہ کی صورتحال ابتر کر دی ہے، لیکن تاحال شاہراہ پر ٹریفک کی بحالی ممکن نہیں ہو سکی۔ کوئلے اور سبزیوں سے لوڈ گاڑیاں راستہ بند ہونے کی وجہ سے کھڑی ہیں۔ محکمہ بی اینڈ آر کی مشنری روڈ کھولنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ جس سے ہرنائی کے عوام ٹرانسپورٹروں، کول مائنز اونرز، کول ایجنٹس، زمینداروں، کسانوں، سبزی کمیشن ایجنٹس ٹرک مالکان اور منڈی یونین کو تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شاہراہ کھولنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں پاؤڈر ملے دودھ اور دہی کی سرعام فروخت جاری

بی ایف اے حکام شہریوں کو مضر صحت دودھ اور دہی کی فروخت سے نجات دلائیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں خالص دودھ کے نام پر ملاوٹ شدہ اور پاؤڈر ملا دودھ اور دہی سرعام فروخت ہو رہا ہے اور دودھ کی قیمتوں میں......

بقیہ نمبر 19 صفحہ 10 پر

اپنی مرضی سے اضافہ کیا جاتا ہے دکاندار شہریوں کو دودھ اور دہی کے نام پر کیمیکل ملا دودھ اور دہی زہر فروخت کر کے دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں عوامی حلقوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے حکام سے اپیل کی ہے ان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے شہریوں کو مضر صحت کیمیکل ملے خشک پاؤڈر والے دودھ اور دہی کی فروخت سے نجات دلائی جائے کچھ لوگ لوگوں کی جانوں سے کھیل کر اپنے منافع اور چند پیسوں کے لئے لوگوں کو مضر صحت دودھ اور دہی فروخت کر رہے ہیں اس کا نوٹس لیا جائے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے جو عوام کی صحت کے ساتھ اپنے چند پیسوں کے منافع کے لئے یہ گھناؤنا کاروبار کر رہے ہیں۔

واسا ملازمین دو ماہ کی تنخواہوں سے محروم مزدوروں نے اوزار چھوڑ احتجاج کا فیصلہ کر لیا

غریب ملازمین کے بچے فاقہ کشی کا شکار ہو چکے عید الاضحیٰ سے قبل دو ماہ کی تنخواہ اور پنشن نہ ملی تو سریاب پھاٹک پر دھرنا دینگے، بشیر احمد

انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے غریب ملازمین کے بچے تعلیم اور خوراک و دیگر مسائل سے دوچار ہیں، صدر خان زمان

عید الاضحیٰ سے قبل محکمہ واسا کے ملازمین اور ٹیوب ویل اسٹاف کو دو ماہ کی تنخواہیں ادا نہ کی گئیں تو کام چھوڑ احتجاج میں شامل ہونگے، رہنما

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) واسا ملازمین نے تنخواہیں ادا نہ ہونے پر کام چھوڑ احتجاج کا فیصلہ کر لیا۔ عید الاضحیٰ سے قبل محکمہ واسا کے ملازمین اور ٹیوب ویل اسٹاف کو دو ماہ کی تنخواہیں ادا نہ کی گئیں تو تمام ملازمین کام چھوڑ اور اوزار چھوڑ احتجاج شروع کر کے سریاب پھاٹک زرغون روڈ پر دھرنا دیں گے، اور عید الاضحیٰ کے ایام میں صورتحال کی ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ ہوگی واسا ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے دو ماہ ہو گئے......

بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

غریب ملازمین کے بچے و اہل خانہ فاقہ کشی کا شکار ہو چلے تھے پڑ گئے، انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی کسی کو اجازت نہیں دینگے بار بار تنخواہوں کی سمری کو مسترد کرنے کے خلاف بھرپور احتجاج کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار واسا ایمپلائز یونین سی بی اے کے صدر حاجی بشیر احمد جنرل سیکرٹری عارف خان نیچاری اور دیگر عہدیداروں نے تنخواہیں نہ ملنے پر مایوسی کا شکار ملازمین و مزدوروں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ واسا انتظامیہ کو تین دن کی مہلت دی ہے بلوچستان بھر میں ملازمین تنخواہیں لے رہے ہیں واسا کے غریب مزدوروں کا کیا قصور ہے تنخواہیں ادا نہ کی گئیں تو یکم جولائی بروز جمعہ اوزار چھوڑ احتجاج کیا جائے گا اور مرکزی دفتر سے ریلی نکالی جائے گی۔

سریاب ولی جیٹ ترقیاتی کاموں سے محروم ہے، ملک نعمت شاہوانی

مہنگائی کی وجہ سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یوسف وقار و دیگر

کوئٹہ (پ ر) سریاب ولی جیٹ، قمبرانی روڈ سردہ و دیگر علاقوں کی ترقی و خوشحالی کیلئے کسی قسم کے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں قدوس بزنجو جب وزیر اعلیٰ بنے تو انہوں نے تمام حلقوں کے نمائندوں کو اختیارات دیتے ہوئے ایک ایک ارب روپے ہر علاقے کے ایم پی اے کو دیئے گئے ہیں جب ان بھاری رقوم میں سے سریاب کے کسی بھی علاقے میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا ہے، جس کی وجہ سے اہلیان علاقہ میں سخت تشویش پائی جاتی ہے، ان خیالات کا اظہار ملک نعمت شاہوانی، یوسف وقار شاہوانی، اسرار خان رئیسانی و دیگر نیو و دیگر نے جاری بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ سریاب جو ترقی کے عمل سے گزشتہ 10 سالوں سے محروم ہے جبکہ موجودہ حکومت نے بھی اس پر کسی قسم کا کوئی توجہ نہیں دیا گیا ہے عدم توجہی کی وجہ سے سریاب علاقہ تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہونے کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں سے دور ہے یہاں پینے کے صاف پانی کا انتہائی بہت بڑا مسئلہ چل رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 65

Mounting security expenditures

For two decades, law and order situation in Balochistan has been a serious challenge for the successive governments to tackle. Baloch insurgency and religious extremism forced the governments to spend more funds for the security of the lives and property of masses. Therefore, every year government has to increase budget for security expenditures by making a huge cut on development budget. Balochistan Finance Minister Sardar Abdul Rehman Khetran during a press conference asked federal government for sharing security expenditures because out of the Rs192 billion development budget, Rs50 billion are being spent on the maintenance of law and order.

The law and order budget is 13 per cent of the total budget of the province. An amount of Rs1.2 billion is being provided to the police department, Rs29 billion to the Levies and Rs13 billion to the prisons department. Rs2.5 billion is being paid to the FC and other forces. Balochistan shares borders with two countries and three provinces, but it has been turned into a war zone, with the situation in Afghanistan affecting it as well. Due to the sacrifices of security forces in Balochistan province, which covers 44 percent land area of the country, the intensity of terrorism remained under control in other parts of the country. Since Balochistan shares borders with Afghanistan, it is easy for anti-state elements particularly for India to make attempts to destabilize Pakistan via Afghanistan. After the initiation of Gwadar Port and China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) the security situation has become more challenging and much more technical to cope with. Enemies of Pakistan are striving to fail CPEC, therefore, incidents of terrorism have become common in the province. Therefore, the government has spread the chain of security throughout the province and has deployed Frontier Corps to maintain the provincial law and order. The province is spending billions of rupees for maintenance of law and order despite the fact that Balochistan is the most impoverished province of Pakistan where more than 70 percent people live below poverty line and where people are deprived of basic facilities such as clean drinking water, education and health. The demand of Balochistan's finance minister is completely rational and the federal government should bear the burden of the province's law and order expenses. Just like Khyber-Pakhtunkhwa (K-P) is given one per cent under the National Finance Commission (NFC) Award, Balochistan should also be given additional funds. Moreover, the government must also initiate dialogue with disgruntled Baloch which is inevitable for long lasting peace in Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 18

بلوچستان کا متوازن بجٹ پیش کرنے پر سیاسی اور عوامی حلقے مطمئن

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کا سال 23-2022 کا 612.7 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا ہے جس میں خسارے کا تخمینہ 72.8 بلین روپے، جاری 3367 ترقیاتی منصوبوں کیلئے 133 ارب روپے جبکہ ترقیاتی منصوبوں کیلئے 59 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ تنخواہوں اور پنشن میں 15 فیصد اضافے، ایڈہاک الاونسز وفاقی حکومت کی طرز پر ضم کرنے کا فیصلہ، 2852 نئی آسامیاں دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال 23-2022 کے صوبائی بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا بھی اعلان کیا گیا۔ بلوچستان کے مالی سال 23-2022 کا یہ بجٹ صوبائی وزیر خزانہ و مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے پیش کیا۔ بلوچستان اسمبلی میں نئے صوبائی بجٹ پر بحث کا آغاز کر دیا گیا ہے جس میں حکومتی و اپوزیشن ارکان اسمبلی حصہ لے رہے ہیں اور پہلی مرتبہ ہے کہ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان بجٹ کو عوام دوست اور متوازن قرار دے رہے ہیں جو کہ موجودہ بزنجو حکومت کی ایک تاریخی کامیابی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ عام رائے تھی کہ شاید بزنجو حکومت کمزور وکٹ پر کھڑی ہے اور ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے خلاف تحریک عدم اعتماد بھی لائی گئی لیکن جس سیاسی حکمت عملی سے اس تحریک کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا اس سے اس بات کو تقویت ملی کہ موجودہ بزنجو حکومت مضبوط اور مستحکم ہے۔ صوبائی بجٹ کو متوازن بنا کر تمام علاقوں کو برابری کی بنیاد پر یکساں طور پر ترقی کے عمل میں شامل کر کے اس حکومت کو مزید مضبوط اور مستحکم بنا دیا ہے، جس کی تعریف اپوزیشن بھی کئے بغیر نہیں رہ سکی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم میاں شہباز شریف کے حالیہ دورہ گوادر جس میں انہوں نے 100 میگا واٹ ایران مکران ٹرانسمیشن کا سنگ بنیاد رکھا ہے، کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ بلوچستان کی حالت بدلنے کے لئے وفاق کی خصوصی توجہ درکار ہے، ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو مسائل سے نکالنے کیلئے اس کے حصے سے بڑھ کر دینا ہوگا کیونکہ ہمیں بین الاقوامی طور پر بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور بیرونی قوتیں ہمارے لوگوں کو بنیادی حقوق نہ ملنے کی آڑ لے کر بد امنی پیدا کرنے کیلئے استعمال کر رہی ہیں، اگر وفاق نے اب بھی بلوچستان کے ان مسائل کو مدنظر نہ رکھا تو سو سال میں بھی بلوچستان کی حالت تبدیل نہیں ہوگی۔ ادھر بلوچستان حکومت نے وفاق سے نئے این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل اور بلوچستان میں امن وامان کے بجٹ کا بوجھ اٹھانے کا بھی مطالبہ کر دیا ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے گزشتہ دنوں ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ مطالبات کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ بلوچستان کے 192 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں 50 ارب روپے سے زائد امن وامان پر خرچ ہو رہے ہیں صوبے کی سرحدیں دو ممالک اور تین صوبوں کے ساتھ لگتی ہیں، بلوچستان وار زون میں ہے افغانستان کے 80 فیصد اثرات ہمارے صوبے پر پڑتے ہیں، ایران کی سرحد بھی بلوچستان سے منسلک ہے ان دونوں ممالک سے دہشتگردوں کی آمد ورفت کو روکنا ہماری ذمہ داری ہے، بلوچستان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر رہ کر اس آگ کو دوسرے صوبوں تک جانے نہیں دیتا، لہذا وفاق امن وامان کے بجٹ کا بوجھ اٹھائے اور جس طرح سے این ایف سی ایوارڈ میں کے پی کے کو امن و امان کے لئے ایک فیصد دیا جاتا ہے بلوچستان کو بھی امن وامان کے لئے فارمولا مرتب کیا جائے۔ ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ نیا این ایف سی ایوارڈ جلد از جلد تشکیل دیا جائے اور بلوچستان کو اس ایوارڈ میں اس کی مشکلات ومسائل کو مدنظر رکھ کر حصہ دیا جائے تاکہ وہ بھی ترقی وخوشحالی کے لحاظ سے دوسرے صوبوں کے برابر آ سکے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق موجودہ بلوچستان حکومت

کے لئے یہ ایک آئیڈیل موقع ہے کہ وہ وفاق سے اپنے مطالبات کو تسلیم کرائے کیونکہ بلوچستان کی حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی اور اپوزیشن جماعتیں بلوچستان نیشنل پارٹی اور جمعیت علماء اسلام (ف) اس وقت وفاق میں وزیراعظم میاں شہباز شریف کی اتحادی جماعتیں ہیں اور ان کی وفاقی کابینہ میں بھی نمائندگی موجود ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بی اے پی، بی این پی اور جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے کیس اچھے انداز میں پیش کر کے وفاق سے بہت کچھ منوانے کی پوزیشن میں ہیں، تینوں سیاسی جماعتوں کی قیادت کے آپس کے تعلقات بھی اچھے ہیں، ن لیگ اور پی پی پی کی ہائی کمان بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھانے کی باتیں ماضی میں بھی کرتی آئی ہیں، بلوچستان کو ان بڑی دو سیاسی جماعتوں کی قیادت نے فوکس بھی کیا ہے اب جبکہ مرکز میں بلوچستان کی ان تین جماعتوں بی اے پی، بی این پی اور جے یو آئی کی ن لیگ اور پی پی پی کو بھرپور حمایت اور معاونت حاصل ہے تو ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ جماعتیں بلوچستان کے کیس کو بھرپور انداز میں رکھیں اور وفاق سے اپنے مطالبات منوائیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کی قیادت بھی حال ہی میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے سنبھال لی ہے اور بلا مقابلہ پارٹی کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ وہ اپنی جماعت کے منشور و پروگرام کو آگے لے جانے کے لئے پرامید ہیں اس لئے پارٹی کے انتخابات مکمل ہونے کے بعد انہوں نے بلوچستان کا کیس آگے لے جانے اور مرکز میں بیٹھے اپنے اتحادیوں کو بھی اس حوالے سے قائل کرنے کیلئے رابطوں کا آغاز کر دیا ہے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے اس کیس اور مطالبات کو منوانے کا یہ ایک آئیڈیل وقت ہے۔ ماضی میں مرکز میں برسر اقتدار جماعتوں کا بلوچستان کے ساتھ رویہ مناسب نہیں رہا جس کی وجہ سے بلوچستان کو ہمیشہ سے شکایت اور گلا رہا ہے تاہم اس وقت بی این پی، نیشنل پارٹی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، جمعیت علماء اسلام (ف) اور خود بی اے پی، پی ڈی ایم کا حصہ ہیں اور مرکز میں ان کی مخلوط حکومت ہے۔ ان جماعتوں کا بلوچستان کے حقوق کے حوالے سے ایک جیسا ہی موقف رہا ہے لہذا متحد ہو کر بلوچستان کے کیس کو لڑا جائے تو اس کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بزنجو حکومت نے نئے این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل امن و امان کیلئے وفاق سے بجٹ کا مطالبہ اور صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لئے وفاق سے زیادہ سے زیادہ حصہ دینے کے جو مطالبات کئے ہیں اس سے بلوچستان کی تقدیر کو بدلا جا سکتا یقیناً وفاق کی جانب سے اس حوالے سے مثبت جواب کی توقع کی جا رہی ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2022 Page No. 20

بلوچستان بجٹ اور خواتین

تحریر: محمد عظیم خان کاکڑ

بلوچستان کا حالیہ بجٹ مکمل طور پر روایتی بجٹ تھا جس میں خواتین کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا۔ حالانکہ 612 ارب کے بجٹ میں ترقیاتی اخراجات کا حجم 191 ارب رکھا گیا ہے مگر اس کے باوجود خواتین کے لئے کوئی بھی مناسب پروگرام ترتیب نہیں دیا گیا۔ حالانکہ کابینہ میں تین خواتین ممبران لیلیٰ ترین، ایڈوائزر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، بشریٰ رند پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود اور ماجبین شیرین پارلیمانی سیکرٹری برائے وومن ڈویلپمنٹ ہونے کے باوجود، خواتین کو کچھ نہیں دیا جا سکا۔ ماضی میں بھی خواتین کے حقوق کے حوالے سے یہی کچھ ہوتا رہا ہے مثلاً" 2020-2021 کی پی ایس ڈی پی میں فیصلہ کیا گیا کہ خواتین کی 20 انٹر کالجز کو ڈگری کا درجہ دیا جائے گا مگر دو سال گزرنے کے باوجود عملی طور پر ایک بھی کالج اپ گریڈ نہیں کیا جا سکا۔ صرف یہ نہیں بلکہ صوبے کے تین نرسنگ اسکولوں کا اپ گریڈ کرنے اور سات نئے نرسنگ کالجز کا فیصلہ بھی محض کاغذات تک محدود رہ چکا۔ سال 2019 کے ایک کابینہ اجلاس میں یہ بھی طے پایا گیا کہ صوبے کے ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں ورکنگ وومن ہاسٹل قائم کیا جائے گا مگر تا حال کوئی سنجیدہ اقدام نہیں اٹھایا جا سکا۔ تعجب تو یہ ہے کہ بلوچستان سے قومی اسمبلی کے لئے 4 جبکہ صوبائی اسمبلی کے لئے 9 خواتین اراکین ہیں مگر مجال ہے کوئی ایک رکن اسمبلی خواتین کے حقوق کی آواز بنے! میں سمجھتا ہوں بلوچستان اسمبلی میں موجود خواتین اراکین کا احتساب ہونا چاہئے اور ان سے پوچھنا چاہئے کہ سال 2020 میں جب ایک سماجی خاتون قرۃ العین بختیاری نے بلوچستان میں خواتین کے تعلیم کے فروغ کیلئے 2200 سکولوں کا منصوبہ پیش کیا تو کیا اس پر بلوچستان اسمبلی کی خواتین نے قرۃ العین بختیاری کی حوصلہ افزائی کی؟ ورلڈ بینک کی ایک سروے کے مطابق خواتین کے لئے قائم 70 فیصد سکولوں میں بنیادی ضروریات پوری نہیں جبکہ 435 سکول تو انتہائی غیر معیاری حالت میں ہیں۔ صوبے میں صرف 25 فیصد خواتین کو سکول تک رسائی حاصل ہے۔ کیا بلوچستان اسمبلی میں موجود خواتین بتا سکتی ہیں کہ سال 2019 میں صوبائی اسمبلی سے منظور شدہ بلوچستان لازمی تعلیمی مسودے کا کیا بنا؟ اسی سال بلوچستان پبلک سروس کمیشن ایکٹ 1989 میں ترمیم کے بعد سنڈیکیٹ میں ایک خاتون ممبر کا اضافہ کیا گیا، کیا اس مسودے کا علم کسی رکن اسمبلی کو ہے؟ اختتام پر وائس آف امریکہ ڈیوا کی نمائندہ خاص نازگین شاہ کا خصوصی شکریہ ادا کرنا چاہونگا جنہوں نے میری توجہ بلوچستان اسمبلی کی غیر سنجیدہ خواتین اراکین کی طرف مبذول کرائی اور مجھے اس عنوان پر لکھنے کے لئے جواز فراہم کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 29 JUN 2022 Page No.________

قائمقام اسپیکر اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل کی زیرصدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی اظہار خیال کررہے ہیں

صوبائی وزیر انجینئر زمرک اچکزئی فوڈ اتھارٹی کے بورڈ کے ساتویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ زیرے شریک ہیں

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمان کھیتران سے قبائلی رہنما سردار شیر افضل لونی ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری سے ریئر ایڈمرل جواد احمد کمانڈر ویسٹ گوادر ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر محمد خان لہڑی سے صوبائی مشیر میر گہرام بگٹی ملاقات کررہے ہیں